# 45456-کیا نفلی نماز میں بھی غلطی ہوجانے پر سجدہ سہو کیا جائیگا ؟

## سوال

کیا مستحب نمازوں مثلا نفلی نمازوں میں بھی سجدہ سہو صحیح ہے ؟

## پسندیدہ جواب

فرضی نمازوں کی طرح نفلی نمازوں میں بھی سجدہ سہو کے اسباب کی موجودگی میں سجدہ سہو کرنا مشروع ہے.

قدیم اور جدید اہل علم میں سے جمہور علماء کرام کا مسلک یہی ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے :

"جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو دو سجدے کرے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (402).

اور اس لیے بھی کہ جس طرح فرضی نمازوں میں نقصان کی کمی پورا کرنے اور شیطان کو ذلیل کرنے کی ضرورت ہے اسی طرح نفلی نمازوں میں بھی ضرورت ہے.

ایک گروہ جن میں ابن سیرین، قتادۃ، عطاء، اور امام شافعی کے اصحاب کی ایک جماعت شامل ہے کا مسلک یہ ہے کہ نفلی نماز میں سجدہ سہو نہیں.

لیکن راجح جمہور علماء کرام کا مسلک ہی ہے.

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی صحیح بخاری میں لکھتے ہیں :

"باب السھو فی الفرض والتطوع، وسجد ابن عباس رضی اللہ عنھما سجدتین بعد وترہ"

فرض اور نفل میں سجدہ سہو کے متعلق باب، اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھما نے اپنے وتروں کے بعد سجدہ سہو کیا.

فتح الباری میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھما کے اثر کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اسے ابن ابی شیبہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے. اھ

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھما کے فعل سے وجہ استدلال یہ ہے کہ وتر واجب نہیں، اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھما نے بھولنے کی بنا پر سجدہ سہو کیا تھا، جو اس کی دلیل ہے کہ فرض اور نفل دونوں میں سجدہ سہو ہوگا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

سجدہ سہو کے دو سجدے ہیں، اور اگر اس کا سبب ہو تو نفل اور فرض دونوں میں ہونگے. اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (14/68).

مزید تفصیل کے لیے آپ کتاب : سجود السھو فی ضوء الکتاب والسنۃ المطھرۃ تالیف شیخ عبداللہ الطیار کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.